134502-جڑواں بچوں کے حصول کے لیے دوا استعمال کرنے کا حکم

سوال

کیا میری اہلیہ جڑواں بچوں کے لیے دوا استعمال کر سکتی ہے ؟ واضح رہے کہ یہ دوا بالکل قدرتی دوا ہے ، ہماری یہ خواہش ہے کہ ہمارے بھی جڑواں بچے ہوں ۔

پسندیدہ جواب

آپ کی اہلیہ جڑواں بچوں کے حصول کے لیے قدرتی یا مصنوعی دوا لے سکتی ہیں ، بشرطیکہ اس کے نقصانات نہ ہوں؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ اور نہ ہی دوسروں کو نقصان پہنچاؤ) اس حدیث کو امام احمد، اور ابن ماجہ : (2341) نے روایت کیا ہے اور صحیح ابن ماجہ میں البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

تاہم پھر بھی معتمد معالج اور طبی ماہر سے اس حوالے سے مشورہ کرنا اچھی بات ہے کہ اس کے بعد اہلیہ کو نقصان تو نہیں ہوگا ؟ اور پھر دوا کے متعلق بھی ان سے مشورہ کریں ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :
" حمل کے امکانات بڑھانے والی ادویات استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟ واضح رہے کہ میری شادی ہوئے کافی دیر ہو چکی ہے؛ لیکن ابھی تک میرے ہاں اولاد نہیں ہوئی ۔ "
تو انہوں نے جواب دیا :
"اس بارے میں طبی ماہرین کے مشورے سے ہی فیصلہ کیا جا سکتا ہے ، چنانچہ اگر وہ کہے کہ ان گولیوں کو استعمال کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوگا ، تو پھر حمل کے لیے انہیں استعمال کرنا چاہیے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ : (محبت کرنے والی اور بچے جنم دینے والی عورت سے شادی کرو؛ کیونکہ میں تمہاری وجہ سے دیگر اقوام پر فخر کروں گا ۔)" ختم شد
ماخوذ از : "فتاوی نور علی الدرب"

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (11906) کا جواب ملاحظہ کریں ۔

واللہ اعلم